سوال

(465)گروی اشیاء سے فوائداٹھانے کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ گروی مکان اسلام کی روح سے جائز ہے، ؟ اوراگر ہے تو اس کے لئے کوئی خاص شرائط ہیں۔ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

ہد!

مکان اور کوئی بھی مالیت والی چیز گروی رکھنا اور رکھوانا جائز ہے لیکن اس میں درج ذیل چیزوں کا خیال رکھا جائے۔

وغیرہ رہن[1] رکھوانے والے (راہن) کی ملکیت ہے۔

ح حدیث میں[2] آیا ہے۔

پ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"الظھر یرکب بنفقتہ إذا کان مرھونا ولبن الدر یشرب بنفقتہ إذا کان مرھونا وعلی الذی یرکب ویشرب (صحیح بخاری کتاب الرھن باب الرھن مرکوب و محلوب)

'رہن رکھے ہوئے جانور پر مصارف واخراجات کے بدلے سواری کی جاسکتی ہے اور دودھ دینے والے جانور کا دودھ مصارف کے بدلے پیا جاسکتا ہے جبکہ وہ رہن ہو اور جو آدمی سواری کرتا ہے اور دودھ پیتا ہے اس کے اخراجات کا ذمہ دار بھی وہی ہوگا۔''

ہ اٹھانا بھی جائز ہے اگر اس پر جس قدر خرچ کیا جائے اتنا فائدہ اٹھالیا جائے۔

مذکورہ بالا حدیث کی بنا پر ہر وہ مرتھن چیز جس کی دیکھ بھال نہ کرنے سے تلف ہوجانے کا خدشہ ہو اس سے بقدر خرچ اس سے فائدہ اٹھانے میں کوئی حرج نہیں۔

ہ راہن سے مکان کا کرایہ طے کرلیتا ہے تو اس میں سکونت اختیار کرسکتا ہے وگرنہ اس کا اس سے فائدہ اٹھانا سود کے زمرے میں آئے گا۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل